کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری
سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم
علامہ ابو التراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد دوم

باراول .... نومبر 2016
پرنٹرز .... آر۔آر پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ القُرَشِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالقَدُّومِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کی عمر میں بسولے سے اپنا ختنہ کیا تھا۔

3356م- حَدَّثَنَا أَبُو اليَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَقَالَ بِالقَدُومِ مُخَفَّفَةً. تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. تَابَعَهُ عَجْلاَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد نے لفظ اَلْقَدُومُ کو دال مشدّد کے ساتھ نہیں بلکہ مخفف سے روایت کیا ہے۔ اس کی متابعت عبدالرحمن بن اسحاق نے ابوالزناد سے کی۔ عجلان نے بھی ابوہریرہ سے متابعت کی اور محمد بن عمر نے ابوسلمہ سے اس کو روایت کیا ہے۔

3357 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ الرُّعَيْنِيُّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلاَثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے تین مواقع کے۔

3358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: "لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَّا ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ، ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِي ذَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، قَوْلُهُ {إِنِّي سَقِيمٌ} (الصافات: 89). وَقَوْلُهُ: {بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا} (الأنبياء: 63). وَقَالَ: بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَارَةُ، إِذْ أَتَى عَلَى جَبَّارٍ مِنَ الجَبَابِرَةِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ هَا هُنَا رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهَا، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالَ: أُخْتِي، فَأَتَى سَارَةَ قَالَ: يَا سَارَةُ: لَيْسَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے تین مواقع کے جو بظاہر کذب معلوم ہوتے ہیں۔ جن میں سے دو اللہ تعالیٰ کے بارے ہیں جبکہ آپ نے فرمایا (۱) میں بیمار ہوں۔ (۲) بلکہ یہ ان کے بڑے نے کیا ہوگا۔ تیسرے جب آپ حضرت سارہ کو لیے ملک چھوڑ کر جا رہے تھے تو ایک ظالم بادشاہ کے شہر سے آپ کا گزر ہوا۔ کسی نے اسے بتادیا کہ ایک ایسا شخص آیا ہوا ہے جس کے ساتھ ایسی عورت ہے جو بہت حسین ہے۔ اس نے آپ کو بلا بھیجا اور پوچھا کہ یہ عورت کون ہے؟ فرمایا، یہ میری

3357- انظر الحدیث: 2217، راجع الحدیث: 3356,2217

3358- راجع الحدیث: 2217

مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ، وَإِنَّ هَذَا سَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي، فَلاَ تُكَذِّبِينِي، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ ذَهَبَ يَتَنَاوَلُهَا بِيَدِهِ فَأُخِذَ، فَقَالَ: ادْعِي اللَّهَ لِي وَلاَ أَضُرُّكِ، فَدَعَتِ اللَّهَ فَأُطْلِقَ، ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِيَةَ فَأُخِذَ مِثْلَهَا أَوْ أَشَدَّ، فَقَالَ: ادْعِي اللَّهَ لِي وَلاَ أَضُرُّكِ، فَدَعَتْ فَأُطْلِقَ، فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَمْ تَأْتُونِي بِإِنْسَانٍ، إِنَّمَا أَتَيْتُمُونِي بِشَيْطَانٍ، فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ، فَأَتَتْهُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: مَهْيَا، قَالَتْ: رَدَّ اللَّهُ كَيْدَ الكَافِرِ، أَوِ الفَاجِرِ، فِي نَحْرِهِ، وَأَخْدَمَ هَاجَرَ " قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

بہن ہے۔ پھر آپ حضرت سارہ کے پاس آکر کہنے لگے، اے سارہ! اس وقت روئے زمین پر میرے اور تیرے سوا کوئی مومن نہیں ہے۔ اس نے مجھ سے پوچھا تو میں نے بتایا کہ تم میری بہن ہو۔ لہٰذا تم مجھے جھوٹا نہ کر دینا۔ بادشاہ نے حضرت سارہ کو بلا بھیجا۔ جب یہ اس کے پاس پہنچیں تو اس نے دست درازی کا ارادہ کیا تو خدا کی پکڑ میں آگیا۔ کہنے لگا، میرے لیے دعا کرو اب میں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو وہ چھوڑ دیا گیا۔ دوسری مرتبہ پھر دست درازی کا ارادہ کیا تو پھر پکڑا گیا، جیسے پہلے پکڑا گیا تھا بلکہ اس سے بھی سخت کہنے لگا، میرے لیے دعا کرو میں اب تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ انہوں نے دعا کی تو وہ چھوڑ دیا گیا۔ اس نے اپنے ایک دربان کو بلایا اور کہنے لگا: تم میرے پاس انسان کو نہیں لائے بلکہ شیطان کو لائے ہو۔ اس نے حضرت سارہ کی خدمت کے لیے حضرت ہاجرہ دے دیں۔ پس یہ اس کے پاس پہنچیں تو وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے پوچھا کہ کیا گزری؟ جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اس کافر و فاجر کا فریب اسی کی طرف لوٹا دیا اور خدمت کے لیے حضرت ہاجرہ دلوا دیں۔ حضرت ابوہریرہ فرمایا کرتے: اے بنی ماء السماء! یہی تم سب کی ماں ہیں۔

3359 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَوِ ابْنُ سَلاَمٍ عَنْهُ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ المُسَيِّبِ، عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " أَمَرَ بِقَتْلِ الوَزَغِ، وَقَالَ: كَانَ يَنْفُخُ

حضرت اُمِ شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گرگٹ کو مارنے کا حکم فرمایا ہے اور فرمایا کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ میں پھونکیں مارتا تھا۔

3359- راجع الحديث:3307